السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک جانور کے متعلق نذرمانی تھی کہ اسے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ذبح کرنا ہے ،اب کیا اسے قربانی کےلئے رکھا جاسکتا ہے کیونکہ قربانی بھی اللہ کی راہ میں ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نذرایسے عہد کو کہا جاتا ہے جوانسان خودا پنے اوپرواجب قراردے لے اوراگریہ نذراللہ کی اطاعت کےلئے ہے تواسے پوراکرنا چاہیے ،جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جس نے اللہ کی اطاعت کےلئے نذرمانی ہوتواسے پوراکرناچاہیے اورجس نے اللہ کی نافرمانی کےلئے نذرمانی ہوتواس کواللہ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے ۔''[صحیح بخاری ،الایمان والنذور :٦٦٩٦]

اللہ کی اطاعت میں رہتے ہوئے اپنی نذروں کوپوری کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف کی ہے ۔ارشادباری تعالیٰ ہے : ''وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اوراس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہرسوپھیلی ہوگی ۔''[٧٦/الدھر:٧]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانی بایں الفاظ بیان کی ہے کہ ''لوگ اپنی نذرکوپورانہیں کریں گے ۔''[صحیح بخاری :٦٦٩٥]

اس قرآنی آیت اورپیش کردہ احادیث کے پیش نظر سائل کوچاہیے کہ وہ اپنی نذرکوپوراکرتے ہوئے اس جانورکواللہ کی راہ میں ذبح کرے اورقربانی کےلئے کوئی دوسرا جانورخریدلے اوراگرنذرمانتے وقت یہ نیت تھی کہ قربانی بھی اللہ کے راستہ میں ہوتی ہے تومیں نے اسے قربانی کےلئے ذبح کرنا ہے توپھراس جانورکوبطورقربانی ذبح کیاجاسکتا ہے ۔اگرنذرمانتے وقت اس قسم کی نیت نہ تھی تواللہ تعالیٰ کے معاملہ میں اس طرح کی ''بچت سکیم ''پرعمل نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس جانورکوفی سبیل اللہ ذبح کردیں اوراس کاگوشت غرباء اورمساکین میں تقسیم کردیں اورقربانی کےلئے کوئی دوسرا جانورخریدیں اوراس کاگوشت خودکھائیں ۔بطورتحفہ کسی کودیں اورغرباء ومساکین کوبھی کھلائیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:382